Association of Builders And Developers of Pakistan

پریس ریلیز

مورخہ: 15 مئی، 2014

کراچی ( ) حکومت نے ہاؤسنگ اینڈ کنسٹرکشن انڈسٹری کو مراعات اور ترغیبات فراہم نہ کیں تو اگلے 10 سال میں پاکستان میں سوا کروڑ سے زائد مکانات کی قلت ہو جائے گی۔ کراچی سمیت بڑے شہروں میں کچی آبادیاں بڑھ جائیں گی جس سے جرائم کی شرح میں زبردست اضافہ ہوگا۔ یہ بات ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز آف پاکستان (آباد) کے چیئرمین محسن شیخانی سینئر وائس چیئرمین سلیم قاسم پٹیل نے جمعرات کو وفاقی بجٹ برائے سال 2014-2015 کے لیے بجٹ تجاویز پیش کرتے ہوئے کہی۔ پریس کانفرنس میں وائس چیئرمین حنیف گوہر، چیئرمین سدرن ریجن حارث علی مٹھانی ، بجٹ کمیٹی کے کنوینز سفیان آڈھیا اور سینٹرل اور ریجنل ایگزیکٹو کمیٹیوں کے ممبران بھی موجود تھے۔ محسن شیخانی نے کہا کہ پاکستان میں مکانات کی قلت کی صورتحال تشویشناک ہوگئی ہے۔ ملک میں فی کمرہ رہائش کے 3.4 عالمی معیار کی نسبت 6.7 جس سے مکانات کی قلت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ ملک میں مکانات کی سالانہ ضرورت 8 لاکھ یونٹ ہے جس میں سے صرف 3 یونٹ تعمیر کیے جا رہے ہیں بڑھتی ہوئی لاگت کی وجہ سے مکانات کی قیمتیں غریب اور متوسط طبقات کی پہنچ سے باہر ہو چکی ہیں اور اس کے نتیجے میں کچی آبادیاں بڑھ رہی ہیں یہ کچی آبادیاں جرائم پیشہ عناصر کی آماجگاہ بن چکی ہیں جن کی غیر قانونی اور مجرمانہ سرگرمیوں میں زمینوں پہ قبضہ، تجاوزات، اغوا برائے تاوان اور اسٹریٹ کرائم شامل ہیں انہوں نے کہا سال 2014 میں مکانات کی جمع شدہ قلت 80 لاکھ یونٹ سے زائد ہے جو سال 2025 میں ایک کروڑ پچیس لاکھ یونٹس سے تجاوز کر جائے گی کم آمدنی کے نچلے اور متوسط طبقات کے لیے ہاؤسنگ کا مسئلہ بہت سنگین ہو گیا ہے جو ملک کی آبادی کا 66% ہیں کم لاگت کے مکانات یا افورڈ ایبل ہاؤسنگ کی فراہمی وہ واحد طریقہ ہے جس سے اتنی کثیر آبادی کو گھر کی فراہمی یقینی بنائی جا سکتی ہے اگر جدید ترین ٹیکنالو

ABAD HOUSE, ST-1/D, Block-16, Gulistan-e-Jauhar, Karachi-75290.
UAN: 111-11-ABAD (2223) Fax: 34613648
e-mail: abadsecretariat@yahoo.com,info@abad.com.pk website:www.abad.com.pk

جی اور موثر بجٹنگ کو اپنایا جائے تو ملک میں انقلاب برپا کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نواز شریف نے اس دگرگوں صورتحال کا احساس کر کے ہاؤسنگ سے متعلق وژن 2025 پیش کیا ہے جس کے تحت نچلے اور متوسط طبقات کے لیے کم لاگت کے لئے سالانہ پانچ لاکھ مکانات تعمیر کیے جائیں گے پروگرام سے متعلق چار ورکنگ گروپ تشکیل دیے گئے ہیں۔ آباد وزیر اعظم کے اس انقلابی پروگرام میں اسٹیئرنگ کمیٹی کلیدی رکن ہونے کے ناطے بھرپور دلچسپی لے رہا ہے آباد نے ان ورکنگ گروپس کے اجلاسوں میں باقاعدگی سے شرکت کی ہے اور اپنی سفارشات اور تجاویز حکومت کو پیش کردی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے سالانہ پانچ لاکھ کم لاگت کے مکانات کی تعمیر سے بلڈنگ میٹریلز کی لگ بھگ 100 اقسام کی ہزاروں صنعتوں کی پیداوار بڑھے گی جس سے حکومت کو پانچ سو ارب روپے کا اضافی ٹیکس ریونیو حاصل ہو سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہاؤسنگ اینڈ کنسٹرکشن انڈسٹری سے ایک کروڑ بیس لاکھ افراد بلواسطہ اور بلا واسطہ روزگار حاصل کر رہے ہیں۔ سینئر وائس چیئرمین سلیم قاسم پٹیل نے کہا کہ مکانات کی قلت کا ایک بڑا سبب ہاؤسنگ فنانس کا فقدان ہے۔ ہاؤس بلڈنگ کمپنی لمیٹڈ (ایچ بی ایف سی ایل) کو ہاؤسنگ فنانس میں برتری حاصل رہی ہے۔ لیکن ان دنوں مالی مشکلات کی وجہ سے قرضوں کا اجراء تقریباً رک چکا ہے سرمایہ منجمد ہونے سے بہت سے رہائشی پروجیکٹس پر کام بند ہو گیا ہے جو تکمیل کے مختلف مراحل میں تھے انہوں نے بتایا کہ آباد نے حکومت اور اسٹیٹ بینک کو ہاؤسنگ فنانس کی بہتری کے لئے مفصل سفارشات اور تجاویز دی ہیں اس سلسلے میں بینکوں، مالیاتی اداروں کو مارگیج قرضوں کے اجراء پر آمادہ کرنے کی ضرورت ہے تاکہ وہ مکانات کی تعمیر کے لئے مارکیٹ سے کم شرح مارک اپ پر طویل المعیاد قرضے جاری کر سکیں۔ اس ضمن میں خصوصی بینکوں اور ترقیاتی مالیاتی اداروں کے قیام کی اشد ضرورت ہے ان بینکوں اور مالیاتی اداروں کو مطلوبہ مہارت کے ساتھ بڑے پروجیکٹس کی بڈنگ کے لئے آسان شرائط پر بڈ بانڈز اور پرفارمنس بانڈز کا اجراء کرنا چاہیے۔ ہاؤسنگ مارگیج کا ڈی پی تناسب جی ڈی پی کے 5 فی صد تک بڑھایا جانا چاہیے جبکہ بینکوں مالیاتی اداروں

ABAD HOUSE, ST-1/D, Block-16, Gulistan-e-Jauhar, Karachi-75290.
UAN: 111-11-ABAD (2223) Fax: 34613648
e-mail: abadsecretariat@yahoo.com,info@abad.com.pk website:www.abad.com.pk

Association of Builders And Developers of Pakistan

کے مجموعی قرضوں کا 5 فیصد ہاؤسنگ سیکٹر کے لئے مختص کیا جانا ضروری ہے۔ کم لاگت کے مکانات کی اسکیموں کے لئے حکومت کو سبسڈائزڈ مارک اپ شرح کے ساتھ ہاؤسنگ فنانس مہیا کیا جائے اور فنڈز کے لئے غیر ملکی ڈونرز سے رجوع کیا جائے مکانات کی لاگت کے حوالے سے محسن شیخانی نے کہا کہ حکومت کو بلڈنگ میٹریل بشمول سیمنٹ، سریہ، اسٹیل وغیرہ کی قیمتوں میں کمی کے فوری اقدامات کرنے چاہئیں۔ سیمنٹ پر عائد فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی ختم کی جانی چاہیے کیونکہ سیلز ٹیکس کے نفاذ کے بعد فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کا کوئی جواز نہیں ہے۔ جبکہ اسٹیل پر سیلز ٹیکس کی موجودہ شرح کو اگلے مالی سال میں بھی برقرار رکھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا بڑھتی ہوئی لاگت کے تناظر میں نچلے اور متوسط طبقات کے لئے گھر کا حصول خواب وخیال بن کے رہ گیا ہے۔ حکومت ملک کے بڑے شہروں میں قائم سینکڑوں کچی آبادیاں ختم کرنے کے لئے جامع اور قابل عمل منصوبہ بندی کرے اور کچی آبادی کے لاکھوں مکینوں کی از سر نو آبادکاری اور بحالی کے اقدامات جنگی بنیادوں پر کی جائے۔ اس سلسلے میں وزیر اعظم نواز شریف کے کم لاگت کے سالانہ پانچ لاکھ مکانات کی تعمیر کو یقینی بنایا جائے جو کچی آبادیاں ختم کرنے کے سلسلے میں اہم قدم ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو ہاؤسنگ اینڈ کنسٹرکشن انڈسٹری بحالی اور ترقی کے سلسلے میں آباد کی بجٹ تجاویز کو اگلے وفاقی بجٹ میں شامل کرنا چاہیے جس سے حکومت کو خطیر ٹیکس ریونیو ملے گا اور مزید لاکھوں افراد کو روزگار کے مواقع میسر آئیں گے اور ملکی معیشت مستحکم ہوگی۔

جاوید جعفری

سیکریٹری جنرل۔ آباد

ABAD HOUSE, ST-1/D, Block-16, Gulistan-e-Jauhar, Karachi-75290.
UAN: 111-11-ABAD (2223) Fax: 34613648
e-mail: abadsecretariat@yahoo.com,info@abad.com.pk website:www.abad.com.pk